



سوال

(158) دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح شمار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تسبیح گننے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن و سنت کی رو سے وضاحت کیجئے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح شمار کرنے کا جو مروج طریقہ ہے کہ لوگ کھجور کی گٹھلیوں پر یا کنکرلوں پر یا دونوں ہاتھوں پر شمار کرتے ہیں اس کا ذکر کسی صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔ انگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے:

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِمَنْ أَنْ يَرَاهُمْ بِالْقَبْرِ، وَالْقَبْرِ، وَالْقَبْرِ، وَأَنَّ يَنْبَغِينَ بِاللَّحْلِ، فَاشْرَحْ مَنْشُورًا، مُسْتَشْفَقًا))

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ ہاتھ کی انگلیوں سے تسبیح شمار کریں بے شک ان انگلیوں سے سوال کیا جائے گا اور یہ بلائی جائیں گی۔"

یہ روایت ابوداؤد، مسند احمد اور مستدرک میں موجود ہے۔ امام حاکم اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہما نے اسے صحیح کہا ہے یہ حدیث تو مطلق انگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق تھی اب وہ حدیث ملاحظہ فرمائیں جس میں دائیں ہاتھ کی صراحت موجود ہے۔ سیدنا عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ:

((رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَبَّحُ بِمِائَةٍ))

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ سے تسبیح گنتے تھے۔" (ابوداؤد ۱/۳۳۵، الاذکار للنووی ۲۳، نتائج الافکار ۱/۱۸، عمل الیوم واللیلہ ۸۱۹)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تسبیح شمار کرتے وقت سنت کے مطابق دائیں ہاتھ پر شمار کرنی چاہیے۔
حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ